
498

57:سورۃالحدید

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْد	94	مدنی	4	29	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں اللہ کی حکمت، قدرت، علم، خلق اور تدبیر کا تذکرہ جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہی اس کائنات کا خالق اور مالک ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے اور وہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ وہی سب سے اوّل وہی سب سے آخر، وہ ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا بخوبی جاننے والا ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش بریں پر قائم اور جلوہ گر ہو گیا يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے نکلتا ہے سب اس کے علم میں ہے اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا

ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ ہر چیز کو جانتا ہے وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا

كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴ وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے خواہ تم کہیں

بھی ہو اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے

اور تمام معاملات کے فیصلہ کے لئے اسی کی بارگاہ سے رجوع کیا جاتا ہے یُوْلِجُ

الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ تو

تمہارے سینہ کی پوشیدہ باتوں سے بھی بخوبی واقف ہے، جب گرمیوں میں رات کا کچھ

حصہ دن میں داخل کر دیتا ہے تو دن طویل ہو جاتا ہے اسی طرح سردیوں میں رات دن سے طویل

ہو جاتی ہے